روزنامہ
TAASIR
URDU DAILY
PATNA
تاثیر پٹنہ
तासीर उर्दू दैनिक, पटना
11 SEPTEMBER 2020

محمد خورشید عرف فیروز عالم
وزیر محکمہ اقلیتی فلاح

جناب عبدالقیوم انصاری
چیئرمین

# انجمن ترقی اردو بہار، پٹنہ

## اردو بھون، دوسری منزل، اشوک راج پتھ، پٹنہ-4

## اعلانیہ

## اردو کے فروغ و اقلیتوں کے فلاح کیلئے جناب نتیش کمار وزیر اعلیٰ بہار، جناب محمد خورشید عرف فیروز وزیر اقلیتی فلاح و جناب عامر سبحانی پرنسپل سکریٹری محکمہ اقلیتی فلاح و بہبود قابل مبارکباد ہیں

جناب نتیش کمار
وزیر اعلیٰ، بہار

1- صوبہ بہار کے تمام اردو آبادی کو مطلع کیا جاتا ہے کہ قبل میں محکمہ تعلیم حکومت بہار کے مکتوب نمبر-799 مورخہ-15.05.2020 کے ذریعہ یہ شرط رکھی گئی تھی کہ سکنڈر اور انٹر اسکولوں میں 40 طلبا و طالبات کی تعداد ہونے پر ہی اساتذہ کی تقرری کی جائے گی۔ لیکن انجمن ترقی اردو بہار کی کاوشوں سے محکمہ تعلیم حکومت بہار نے مکتوب نمبر-799 مورخہ-15.05.2020 میں ترمیم کرتے ہوئے مکتوب نمبر-1155 مورخہ-27.08.2020 جاری کیا ہے جس کے مطابق اب سیکنڈری و انٹر اسکولوں میں اردو پڑھنے والا ایک بھی طالب علم درجہ میں موجود ہے تو ان کے لئے اردو استاد کی تقرری / ڈپوٹیشن کیا جائے گا اور درس و تدریس کا نظام بحال کیا جائے گا۔ 2- انجمن ترقی اردو بہار کے ذریعہ "انجمن ترقی اردو شکھیہ منتری ودیالیہ پستک وترن ابھیان" چلایا جائے گا۔ اس ابھیان کے ذریعہ صوبہ بہار کے 70 ہزار پرائمری، مڈل اسکول اور 8 ہزار سکنڈری و انٹر اسکول میں درجہ ایک سے آٹھ تک ایس سی ای آر ٹی اور درجہ 9 سے 12 تک این سی ای آر ٹی کی اردو کی کتابیں طلبا و طالبات کو دستیاب کرایا جائے گا۔ اس لئے ضلع کے تمام اردو اساتذہ اور طلبا و طالبات سے گذارش ہے کہ وہ "انجمن ترقی اردو شکھیہ منتری ودیالیہ پستک وترن ابھیان" سے اردو کی کتابوں کو خرید کر اس سے استفادہ حاصل کریں۔ 3- انجمن ترقی اردو بہار کے ذریعہ اردو ٹرانسلیٹر کے امتحان کی تیاری کیلئے پورے بہار میں کوچنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اردو ٹرانسلیٹر کیلئے کوچنگ کا انتظام انجمن ترقی اردو بہار کے صدر دفتر پٹنہ و ضلعی شاخوں میں کیا گیا۔ کوچنگ کرنے والے طلبا و طالبات کو انجمن کی جانب سے اردو ٹرانسلیٹر کی گائڈ مفت میں فراہم کرائی گئی۔ 4- انجمن ترقی اردو بہار کے زیر اہتمام یونیورسٹی گرانٹ کمیشن کے NET/JRF امتحان کی تیاری کے لئے کوچنگ کی شروعات کی گئی ہے۔ جس کے نتیجہ میں امتحان میں کافی طلباء طالبات نے JRF اور اردو زبان میں NET امتحان میں کامیابی حاصل کی ہے۔ 5- انجمن ترقی اردو بہار کے ذریعہ یک سالہ اردو و عربی ڈپلومہ کورس کیلئے آن لائن کلاس کا انتظام کیا گیا ہے۔ کلاس کا ویڈیو انجمن ترقی اردو بہار کے یوٹیوب چینل anjuman (Youtube Channel) taraqqui-e-urdubihar پر موجود ہیں۔ ڈپلومہ کورس میں داخلہ لینے والے طلبا و طالبات کے علاوہ دوسرے طلبا و طالبات سے گزارش کی جاتی ہے کہ اس ویڈیو سے زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کریں۔ 6- انجمن ترقی اردو بہار کی جانب سے پرائمری اور مڈل اسکول کے 35 ہزار اردو اساتذہ کو لرننگ آؤٹ کم کی ٹریننگ دی جائے گی۔ یہ ٹریننگ مدرسہ بورڈ اور یونیسف کے تعاون سے دیا جائے گا۔ ٹرننگ کیلئے تکنیکی سہولت انجمن ترقی اردو بہار کے ذریعہ فراہم کرائی جائے گی۔ 7- جناب نتیش کمار وزیر اعلیٰ بہار نے 70 ہزار پرائمری و 8 ہزار مڈل اسکول میں 1-1 اردو اساتذہ کی بحالی کا فیصلہ لیا ہے۔ جس کے تحت 16 ہزار اردو اساتذہ کی بحالی جلد از جلد کی جائے گی۔ اس کا اعلان وزیر اعلیٰ بہار نے 15 اگست کے موقع پر گاندھی میدان میں کیا ہے۔ 8- صوبہ بہار کے تمام ضلعوں میں سیکنڈری اور انٹر اقلیتی رہائشی اسکول کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس رہائشی اسکول میں 100 طلبا و 100 طالبات کے رہنے اور کھانے کا نظم کیا جائے گا۔ اس طرز کا پہلا اسکول ضلع دربھنگہ میں کھولا جا چکا ہے۔ باقی اضلاع میں بھی اقلیتی رہائشی اسکول کھولنے کی کاروائی چل رہی ہے۔ 9- جناب نتیش کمار وزیر اعلیٰ بہار کے ذریعہ اقلیتوں کیلئے سب سے بڑا قدم یہ اٹھایا گیا کہ صوبہ بہار کے 38 ضلعوں میں ضلع سطح پر مائینوریٹی ویلفیئر افسر کا عہدہ سینکسنڈ کر کے اس پر ویلفیئر افسر کی تقرری کی گئی اور 538 بلاکوں میں بلاک سطح پر بھی مائینوریٹی ویلفیئر افسر کی تقرری کی کاروائی کی جا رہی ہے۔

**محکمہ اقلیتی فلاح حکومت بہار کے ذریعہ اقلیتوں کیلئے کئے گئے اہم کام حسب ذیل ہیں۔**

☆ قانون انتظامیہ کے مختلف شعبوں میں اقلیتوں کو صحیح حصہ داری دی گئی ہے۔ ☆ تعلیم اور روزگار دینے والے ہنر کی ٹریننگ دی جا رہی ہے۔ ☆ مدرسوں کو بہتر کیا جا رہا ہے اور اس کیلئے سبھی طرح سہولتیں مہیا کرائی جا رہی ہیں۔ مدرسہ کے مکانات تعمیر کرانے کے لئے حکومت کوشاں ہے۔ ☆ اردو زبان کے ترقی کیلئے بہار اردو اکیڈمی، انجمن ترقی اردو بہار اور اردو ڈائرکٹوریٹ کے ذریعہ کام کیا جا رہا ہے۔ ☆ اقلیتی اداروں کو سائنس اور تکنیک سے جوڑ کر انہیں معاشی طور پر مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ ☆ قبرستان کی گھیرابندی کی جا رہی ہے۔ ☆ حج بھون کو ساری سہولتیں مہیا کرائی گئی ہیں اور حاجیوں کی سہولتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ ☆ محکمہ اقلیتی فلاح کے زیر اہتمام بہار اردو اکیڈمی، انجمن ترقی اردو بہار، اردو ڈائرکٹوریٹ، حج کمیٹی، شیعہ وقف بورڈ، سنی وقف بورڈ، اقلیتی فلاح کمیشن، اقلیتی مالی کمیشن کے توسط سے اقلیتوں کی فلاح کا کام کیا جا رہا ہے۔ ☆ سب کو تعلیم کے حق کے تحت اقلیت مسلم سماج کے 6 سے 10 سال کے اسکول سے باہر کے بچوں کو بنیادی تعلیم مہیا کرانے کی غرض سے تعلیمی مرکز سال 09-2008 سے 2010 تک چلائے گئے۔ تعلیمی مرکز کے 10 ہزار مرکز میں تقریباً 2.5 لاکھ بچوں کے فائدہ حاصل کیا۔ ☆ مالی سال 09-2008 ہنر منصوبہ شروع کیا گیا۔ ہنر منصوبہ کے تحت اقلیتی سماج کے ہزاروں لڑکیوں کو ہنر منصوبہ کے 20 مختلف شعبوں میں ہنر سکھایا گیا، اور اس ہنر سے متعلق آلات بھی دیئے گئے تا کہ لڑکیاں اپنے پیروں پر کھڑی ہو سکیں اور خود اعتمادی حاصل کر سکیں۔ گزشتہ برسوں میں مسلم سماج کے ساتھ ساتھ پسماندہ، انتہائی پسماندہ سماج کے طالبات کو شامل کیا گیا۔ ابھی تک 1,21,700 اقلیتی، پسماندہ، انتہائی پسماندہ کی خواتین نے ٹریننگ حاصل کی۔ ☆ قومی یکجہتی و سماجی اتحاد بنائے رکھنے کے لئے ڈی ایم و پولس سپرنٹنڈنٹ کی سیدھی ذمہ داری طے کی گئی ہے۔ ☆ قبرستان گھیرابندی منصوبہ کو محکمہ ہوم کے ذریعہ چلایا جا رہا ہے جس کے تحت 8064 قبرستان کی گھیرابندی کے کا نشانہ ہے جس میں 5175 قبرستانوں کی گھیرابندی کی گئی ہے۔ ☆ سال 90-1989 کے بیچ بھاگلپور میں ہوئے فساد کی دوبارہ جانچ کیلئے کمیشن دفعہ 1952 کے تحت جانچ کمیشن بنایا گیا۔ کمیشن کے ذریعہ 28 فروری 2015 کو آخری جانچ رپورٹ حکومت کو دیا گیا۔ بھاگلپور فساد میں کل 975 ہلاک / لاپتہ شخص کے اہل خانہ کو ریاستی حکومت کے ذریعہ 1 لاکھ روپے فی ہلاک / لاپتہ کو ادا کیا گیا۔ ان میں سے کل 846 معاملوں میں مرکزی حکومت کے ذریعہ 3.5 لاکھ روپے شرح سے حاصل رقم کا اور باقی معاملوں میں رقم کی مانگ حکومت ہند سے کی گئی ہے۔ ہلاک کے اہل خانہ کو ستمبر 2007 سے 2500 روپے فی آدمی و دسمبر 2013 سے 5000 روپیہ فی شخص پنشن دیا جا رہا ہے۔ 11610 فساد متاثرہ خاندان جن کے املاک (مکان و دوکان) کو نقصان ہوا ہے انہیں ریاستی حکومت کے ذریعہ معاوضہ کے طور پر 3 کروڑ 50 لاکھ روپے مہیا کرائے گئے۔ ☆ وزیر اعلیٰ طلباء حوصلہ افزائی منصوبہ:۔ اس منصوبہ کے تحت بہار اسکول اکزامنیشن بورڈ کے ذریعہ منعقد کئے جانے والے امتحان میں اول مقام حاصل کرنے والے اقلیتی طلباء و طالبات کو 10 ہزار روپے حوصلہ افزائی رقم کے طور پر دیا جاتا ہے۔ یہ منصوبہ مالی سال 08-2007 میں شروع کی گئی ہے۔ سال 2007 میں اس منصوبہ کے تحت 2627 طالب علم فیضیاب ہوئے ہیں۔ ☆ سال 2014 میں میٹرک امتحان میں سیکنڈ ڈویزن سے کامیاب مسلم سماج کے طلباء و طالبات کو 8,000 روپے اور انٹر کے امتحان میں اول و دوم مقام حاصل کرنے والے مسلم سماج کے طلباء و طالبات کو 15,000 روپے اور 10,000 روپے کی رقم دی جا رہی ہے۔ 19-2018 سے مدرسہ سے فوقانیہ میں فرسٹ ڈویزن سے پاس ہونے والے طلباء و طالبات کو 10,000 اور مولوی میں فرسٹ ڈویزن سے پاس ہونے والے طلباء و طالبات کو 15,000 روپے دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ☆ مالی سال 17-2016 میں کامیاب تقریباً 1,24,000 جس میں 10 ویں درجہ میں اول مقام کے 21206 و دوم مقام حاصل کرنے والے 53399 اقلیت طلباء و طالبات اور 12 ویں درجہ میں اول مقام کے 13627 و دوم مقام کے 35715 اقلیتی طالبات کو اس منصوبہ سے مستفیض کیا گیا۔ ☆ بہار کے اقلیت سماج کے طالب علم حوصلہ افزائی منصوبہ کے طرز پر اقلیتی زبان میں بنگلہ زبان کو مضبوط اور مستحکم اور کامیاب بنانے کے لئے سال 17-2016 سے ان طلباء و طالبات کو بھی حوصلہ افزائی رقم 10,000 دی جا رہی ہے۔ سال 17-2016 میں کل 48 بنگلہ زبان کے طلباء و طالبات مستفیض ہوئے ہیں۔ ☆ مسلم طلاق شدہ خواتین امداد منصوبہ:۔ اس منصوبہ کے تحت مسلم طلاق شدہ عورتوں کو روزگار سے مہیا کرانے کے ارادے سے سال 2007 سے ایک مشت 10,000 روپے مالی امداد دینے انتظام ہے۔ اس منصوبہ کے تحت اب تک کل 12 ہزار مسلم طلاق شدہ خواتین کو مالی مدد دی جا چکی ہے۔ 2018 سے طلاق شدہ عورتوں کو 25,000 روپے دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ☆ بہار اقلیتی مالی کمیشن:۔ اس کمیشن کا کام اقلیتوں کو مالی و ترقیاتی کاموں کو بڑھاوا دینے، کارخانہ کے تکنیکی فروغ کیلئے مالی امداد کرنا ہے۔ ☆ وزیر اعلیٰ اقلیتی روزگار قرض منصوبہ:۔ سال 13-2012 سے جاری ہے۔ اس منصوبہ کے تحت 125 کروڑ روپے خرچ کیا جاتا ہے۔ اس منصوبہ کا نشانہ 2 لاکھ روپے سالانہ آمدنی والوں کو عام طور پر 1 لاکھ روپے اور خصوصی منصوبوں میں بے روزگار نوجوانوں کو 5 فیصد ایس آئی (Simple Intrest) پر زیادہ سے زیادہ 5 لاکھ روپے تک کا قرض دیکر انہیں خود روزگار بناتا ہے۔ اس کے تحت اب تک تقریباً 9000 اقلیتی مستفدین کو خود روزگار کے لئے 90 کروڑ روپے بانٹے گئے۔ ☆ وزیر اعلیٰ اقلیتی تعلیم قرض منصوبہ:۔ سال 12-2011 سے جاری ہے۔ اس منصوبہ کے تحت 4.5 لاکھ روپے تک کی سالانہ آمدنی والے کو ہر سال 1 لاکھ روپے تک کا قرض تکنیکی و روزگاری پڑھائی جیسے:۔ میڈیکل، انجینئرنگ، ایم بی اے وغیرہ کے لئے اقلیتی طلباء و طالبات کو رعایتی شرح پر مہیا کرایا جاتا ہے۔ مالی سال 17-2016 تک 50 کروڑ روپے کمیشن کو مہیا کرائے گئے جس میں اب تک 1698 اقلیت مستفیدوں کے بیچ تقریباً 30 کروڑ روپے قرض کے طور پر بانٹے گئے۔ ☆ وزیر اعلیٰ مزدوری منصوبہ:۔ وزیر اعلیٰ مزدوری منصوبہ کے لئے اقلیت نوجوانوں کو کوشل ویکاس کے توسط سے نوکری / روزگار کے مواقع مہیا کراتا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت، چھوٹے بڑے مشینری اکائیوں کے ٹریننگ کے تحت اقلیتی سماج کے 945 ٹریننگ حاصل کرنے والے فیضیاب ہوئے ہیں اور ان میں سے تقریباً سبھی بحال بھی ہو گئے ہیں۔ اس منصوبہ کے تحت ایم ایس ایم ای حکومت ہند کے ٹول روم ٹریننگ سنٹر، پٹنہ کے علاوہ Central Institute of Plastic Engineering and Technology، حاجی پور، و ریمنڈ ٹیلرنگ ٹریننگ مرکز دیگھا میں دیا جاتا ہے۔ مالی سال 18-2017 میں اس منصوبہ کے لئے 10 کروڑ روپے الاٹ کر 8,000 اقلیتی سماج کے نوجوان لڑکے / لڑکیوں کو فائدہ دینے کا نشانہ ہے۔ ☆ مفت کوچنگ منصوبہ:۔ اس منصوبہ کے تحت اقلیتی سماج کے طلباء و طالبات کو مختلف مقابلہ جاتی امتحان کی تیاری کے لئے مفت کوچنگ کی سہولت مہیا کرائی جاتی ہے تا کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں وہ کامیاب ہو کر روزگار حاصل کر سکیں۔ اس کے تحت اقلیت سماج کے تقریباً 2100 طلباء و طالبات کو کوچنگ دی گئی جس میں سے 725 طلباء و طالبات کو مختلف نوکریوں میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ☆ وقف بورڈ:۔ وقف بورڈ کو مستحکم بنانے کیلئے بہار سنی وقف بورڈ کا سالانہ گرانٹ 20 لاکھ روپے سے بڑھا کر 2 کروڑ اور شیعہ وقف بورڈ کا گرانٹ 7.5 لاکھ سے بڑھا کر 80 لاکھ روپیہ کیا گیا ہے۔ انجمن اسلامیہ ہال، پٹنہ کے دوبارہ تعمیر کے لئے 35 کروڑ 10 لاکھ کی منظوری دی گئی ہے۔ ☆ ریاستی حج کمیٹی:۔ ریاستی حج کمیٹی کا گرانٹ 10 لاکھ روپے سے بڑھا کر 60 لاکھ روپیہ کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت کے ذریعہ حج مسافر کی خدمت کے لئے خادم الحجاج کو بھیجنے کے لئے ہر ایک سال الگ سے رقم دینے کا انتظام ہے۔

عبدالقیوم انصاری
سکریٹری
انجمن ترقی اردو بہار، پٹنہ